سوال

(656) حجامت بنوانے کا صحیح طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل اکثر لوگ حجامت اس طرح بنواتے ہیں کہ سر کے اگلے حصے کے بال تو لمبے رہتے ہیں اور پچھلے حصے کے بال زیادہ ترشوا کر چھوٹے کرا لیتے ہیں۔ کیا اس طرح حجامت بنوانا درست ہے؟ اگر نہیں تو حدیث وسنت سے حجامت بنوانے کا کیا طریقہ ثابت ہے؟ (سائل: ابو سعید اعوان بابا) (۱۰ جنوری ۲۰۰۶ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی سارے بال رکھ لے یا سارے مونڈ دے، یہی سنت طریقہ ہے (فتح الباری بحوالہ ابوداؤد، نسائی: ۳۶۵/۱۰) ارشادِ نبوی ہے:

'اِحْلِقُوا کُلَّہُ أَوْ ذَرُوا کُلَّہُ' اس سلسلے میں پروفیسر حافظ ثناء اللہ خان صاحب نے اپنے ایک خطاب میں فرمایا تھا کہ انسان کی تخلیقی حالت کو سامنے رکھنا چاہیے یعنی بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو اُس کے سر کے تمام بال برابر ہوتے ہیں، یہی فطری طریقہ ہے، لہٰذا بال ترشوانے میں اسی کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ اگلے اور پچھلے بال برابر ہوں۔ (ع۔و)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 480

محدث فتویٰ